سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی لیکن اسے یقین نہیں کہ طلاق دو بار دی یا تین بار، اس کا حکم کیا ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جب خاوند کو اصل طلاق میں شک پیدا ہو جائے، یا پھر طلاق کی تعداد میں شک ہو جائے تو اسے یقین پر عمل کرنا چاہیے، اس لیے اگر کسی شخص کو شک ہو جائے کہ اس نے طلاق دی ہے یا نہیں؟

تو اصل میں طلاق واقع نہیں ہوئی؛ کیونکہ نکاح ایک یقینی امر ہے، اور طلاق میں شک پیدا ہوا ہے

اور قاعدہ و اصول ہے کہ یقین شک سے زائل نہیں ہوتا، اور جب کسی شخص کو شک ہو جائے کہ بیوی کو ایک طلاق دی ہے یا دو تو وہ اسے ایک ہی بنائے؛ کیونکہ یہ یقینی امر ہے اور دو میں شک ہے

الشیخ ڈاکٹر خالد بن علی المشیقح

14219